ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

بہادر پولیس آفیسر کے لئے آئی جی سندھ کی جانب سے 20 لاکھ روپئے انعام کا اعلان۔

کراچی 16 نومبر 2020ء۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ ایک تقریب میں سندھ پولیس کے بہادر آفیسر اے ایس آئی محمد بخش بروکو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جس میں انکے ہمراہ انکی اہلیہ اور بیٹی بھی تھیں۔ سی پی او کی تقریب میں آمد پر اے ایس آئی محمد بخش اور انکے اہل خانہ کو خوبصورت بگھی میں بٹھا کر مرکزی اسٹیج تک لایا گیا۔ تقریب میں ترجمان حکومت سندھ بیرسٹر مرتضیٰ وہاب، آئی جی سندھ، معروف کرکٹر یاسر شاہ اور سینئر پولیس افسران بھی شریک تھے۔ ایس ایس پی کشمور امجد شیخ اس موقع پر کہا کہ بچی سے زیادتی کے کیس کے حل اور ملوث ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے اے ایس آئی محمد بخش کی جرأت اور بہادری لائق ستائش اور قابل تعریف ہے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ سندھ پولیس کی تاریخ قربانیوں سے بھری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے ایس آئی کی بیٹی نے اپنے باپ سے کہا کہ کسی مقام پر بھی جذباتی نہ ہونا جب تک علیشہ بازیاب نہ ہو جائے اس عزم اور حوصلے پر میں اس بچی کو سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس میں عزت اور شہرت پانے کے مواقع سب سے زیادہ میسر آتے ہیں تاہم کامیابی اور کامرانی انہی کو ملتی ہے جو ہمہ وقت خدمت انسانیت کی تگ و دو میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر محکمہ پولیس سندھ کی جانب سے اے ایس ائی محمد بخش کے لیئے 20 لاکھ روپے انعام کا اعلان کرتے ہوئے انکے لیئے ستارہ شجاعت جبکہ انکی بیٹی کے لیئے ستارہ امتیاز کی سفارش ارسال کرنے کے لیئے کہا۔

بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کا کہنا تھا کہ اس بہادر پولیس آفیسر کی تعریف کے لیئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ معاشرے میں احساس اور خدمت کا جذبہ آج بھی اس اے ایس آئی اور اس کی فیملی کی شکل میں آج زندہ ہے۔ ایک قابل فخر معاشرے کی تشکیل کے لیئے ضروری ہیکہ من حیث القوم ہم بھی ایسا ہی جذبہ نا صرف بیدار کریں بلکہ اس حوالے سے مجموعی کاوشوں کو بھی یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے سبق سیکھتے ہوئے جینڈر بیس وائلینس کی روک تھام کے لیئے سندھ پولیس کی ٹیم تشکیل دی جائے جسکے لیئے حکومت سندھ مکمل سپورٹ اور معاونت فراہم کریگی۔ بچی کی بازیابی کا جب واقعہ سامنے آیا تو وزیراعلیٰ سندھ بھی سب سے رابطوں میں تھے۔ یہ ایک ایسا کام کیا گیا جسے ہم فخر سے پوری دنیا کو بتا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت کیش انعام کا اعلان کرچکی ہے جبکہ دیگر تمام سفارشات بھی وفاق کو جلد ارسال کی جائیں گی۔

تقریب کے مہمان خصوصی اے ایس آئی محمد بخش نے واقعہ کا مختصر احوال بتاتے ہوئے کہا کہ متاثرہ ماں جب میرے پاس آئی تو رو رہی تھی جسے میں اپنی بہن سمجھ کر گھر لے گیا۔ متاثرہ ماں نے مجھے 2 نمبر دیئے تھے۔ دونوں نمبر میں نے ایس ایس پی کو دیئے۔ متاثرہ ماں دس روز تک میرے پاس رہی اور روتی رہی۔ سندھ میں کاروکاری کا نظام ہے لیکن میں نے اپنی بچی کو پیش کیا۔ ملزم نے جب بچی سے بات کروائی تو وہ رو رہی تھی۔ ملزموں کے کہنے پر دوسری خاتون لانے کا وعدہ کیا۔ میں نے اپنی بیٹی کو کہا کہ اس سے فون پر بات کرو۔ اعتماد حاصل کرنے کے بعد ملزموں نے انہیں کشمور بلایا۔ میری بیٹی خاتون کے ساتھ گئی اور اس سے فون پر بات بھی کرتی رہی۔ بیٹی نے کہا آپ پستول ساتھ نہ رکھیں کیونکہ آپ بہت جذباتی ہیں۔ ملزم نے میری بیٹی کو دیکھ کر کہا کہ تم بہت پیاری ہو۔ اس موقع پر موجود پولیس پارٹی نے فوری طور پر ملزم کو پکڑ لیا جب ملزم کے گھر گیا تو بچی نظر نہیں آرہی تھی۔ ایک گندے سے کپڑے میں بچی کو لپیٹ رکھا تھا اے ایس آئی محمد بخش واقعہ سناتے ہوئے رو پڑا۔ اس نے مزید کہا کہ بچی کو اسپتال لے کر گیا تو آپریشن کرنے والا ڈاکٹر بھی 6 گھنٹے تک رویا۔

اے ایس آئی نے کہا کہ سندھ پولیس کے افسران اور جوان دکھی انسانیت کی خدمت کو عبادت سمجھ کر انجام دیں اور کسی بھی سائل یا فریادی کو ہرگز تنہا یا بے یارومددگار نہ چھوڑیں جہاں تک ممکن ہو انکے ساتھ تعاون کریں۔

-.-.-.-.-.-.-.-.-.-.-.-.-